مسبوق اپنی نماز میں ثنا کب پڑھے گا؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1683

تاریخ اجراء: 06ذوالقعدۃالحرام1444ھ /27مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مسبوق اپنی نماز میں ثنا کب پڑھے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مسبوق کیلئے ثنا پڑھنے سے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:

اگر وہ قیام میں شامل ہو تو پھر تفصیل یہ ہے کہ:

- مسبوق اگر جہری نماز کی اس رکعت میں شامل ہو جس میں امام جہر یعنی بلند آواز سے قراءت کر رہا ہو تو اب مسبوق کیلئے حکم یہ ہے کہ امام کے ساتھ شامل ہونے کے بعد ثنا نہ پڑھے، پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب اپنی بقیہ رکعتیں پڑھنے کھڑا ہو تو اس کی ابتدا میں ثنا پڑھ لے۔
- البتہ اگر مسبوق سری نماز کی کسی رکعت میں شامل ہو، چاہے وہ کوئی سی بھی رکعت ہو، یا جہری نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں، جس میں آہستہ تلاوت کی جاتی ہے، اس میں شامل ہو تو اب مسبوق، امام کے ساتھ شامل ہونے کے بعد ثنا پڑھے گا تاکہ ثنا اپنے محل میں دیگر ارکان کی ادائیگی سے پہلے ادا ہو جائے۔

قیام کے علاوہ میں شامل ہو تو تفصیل یہ ہے کہ:

- اگر رکوع میں آکر ملے اور اسے یہ گمان ہو کہ ثنا پڑھ کر امام کو رکوع میں پالے گا تو ثنا کہہ کر رکوع میں امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اور اگر اندیشہ ہو کہ ثنا پڑھنے تک امام رکوع سے سر اٹھالے گا تو اب بغیر ثنا پڑھے رکوع میں شامل ہو جائے پھر جب اپنی بقیہ رکعتیں پڑھنے کھڑا ہو تو اس وقت ثنا پڑھے۔
- اگر امام کے پہلے سجدے میں جماعت کے ساتھ آکر ملا ہے تو اس صورت میں بھی ثنا پڑھ کر امام کے ساتھ مل ہو جائے۔

- اور اگر رکوع اور پہلے سجدے کے علاوہ کسی مقام جیسے دوسرے سجدے یا قعدے وغیرہ میں جماعت کے ساتھ آ کر ملا ہے تو اب بغیر ثنا پڑھے، امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور جب اپنی بقیہ رکعتیں پڑھنے کھڑا ہو تو اس وقت ثنا پڑھے۔

نوٹ:

جن صورتوں میں مسبوق پہلے ثنا پڑھ لے تو اب جب وہ اپنی چھوٹی رکعتیں ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو گا، اس وقت اس کے لیے دوبارہ ثنا پڑھنے کا حکم نہیں کیونکہ فقہائے کرام نے مسبوق کو اپنی بقیہ رکعت کے شروع میں ثنا پڑھنے کا حکم اس وقت دیا ہے جب مسبوق شروع میں ثنا نہ پڑھ سکا ہو۔

البتہ! بعض کتب فقہ میں ہے کہ مسبوق اپنی بقیہ رکعت میں بھی ثنا پڑھے گا لیکن فقہائے کرام نے اسے خلافِ مشہور قرار دے کر لائق عمل نہیں ٹھہرایا۔ لہذا صحیح یہی ہے کہ ایسی صورت میں مسبوق دوبارہ ثنا نہیں پڑھے گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "المسبوق من لم یدرک الرکعة الاولی مع الامام ولہ احکام کثیرة کذافی البحر الرائق: منھا انہ اذا ادرک الامام فی القراءة فی الرکعة التی یجھر فیھا لا یأتی بالثناء کذافی الخلاصة ھو الصحیح کذافی التجنیس وھو الاصح ...فاذا قام الی قضا ما سبق یأتی بالثناء ویتعوذ للقراءة کذافی فتاوی قاضیخان والخلاصة والظھیریة، وفی صلاة المخافتة یأتی بہ ھکذافی الخلاصة......وإن أدرك الإمام في الركوع أو السجود يتحرى إن كان أكبر رأيه أنه لو أتى به أدركه في شيء من الركوع أو السجود يأتي به قائما وألا يتابع الإمام ولا يأتي به وإذا لم يدرك الإمام في الركوع أو السجود لا يأتي بهما وإن أدرك الإمام في القعدة لا يأتي بالثناء بل يكبر للافتتاح ثم للانحطاط ثم يقعد" ترجمہ: مسبوق وہ جس نے امام کے ساتھ پہلی رکعت نہ پائی اور اس مسبوق کے متعلق کثیر احکام ہیں اسی طرح بحر الرائق میں ہے۔ ان احکام میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسبوق جب امام کو قراءت کرتے ہوئے پائے اس رکعت میں جس میں وہ جہر کے ساتھ قراءت کر رہا ہو تو وہ ثنا نہیں پڑھے اسی طرح خلاصہ میں ہے یہی صحیح ہے اسی طرح تجنیس میں ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے اور ایسی صورت میں جب وہ اپنی بقیہ رکعت پڑھنے کھڑا ہو گا تو ثنا پڑھے گا اور قراءت کیلئے تعوذ بھی پڑھے گا اسی طرح فتاوی قاضی خان، خلاصہ اور ظہیریہ میں ہے اور سری نمازوں میں مسبوق ثنا پڑھے گا، اسی طرح خلاصہ میں ہے۔ اور اگر امام کو رکوع یا سجدے میں پایا تو غور و فکر کرے اگر گمان غالب ہو کہ ثنا پڑھ کر رکوع یا سجدے میں امام کے ساتھ مل جائے گا تو کھڑے کھڑے ثناء پڑھ لے وگرنہ امام کی اتباع

کرے اور ثنا نہ پڑھے۔ اور اگر امام کو رکوع یا سجدے میں نہ پایا تو ثنا نہ پڑھے، اور اگر امام کو قعدے میں پایا تو ثنا نہیں پڑھے گا بلکہ تکبیر تحریمہ کہے پھر (دوسری) تکبیر جھکنے کے لیے کہے اور بیٹھ جائے۔(الفتاوی الھندیۃ، الباب الخامس، الفصل السابع، جلد1، صفحہ90، 91، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے "قولہ: (او ساجدا) ای: السجدۃ الاولی کما فی المنیۃ، واشار بالتقیید براکعا او ساجدا الی انہ لو ادرکہ فی احدی القعدتین فالاولی ان لا یثنی لتحصیل فضیلۃ زیادۃ المشارکۃ فی القعود، وکذا لو ادرکہ فی السجدۃ الثانیۃ" ترجمہ: اور شارح علیہ الرحمہ کا قول (او ساجدا) اس کا مطلب ہے کہ پہلے سجدے میں پائے، جیسا کہ منیۃ المصلی میں ہے، اور "راکعا او ساجدا" کی قید سے اس طرف اشارہ کیا کہ اگر مقتدی امام کو دونوں قعدوں میں سے کسی ایک قعدے میں پائے تو بہتر یہ ہے کہ قعدے میں زیادہ مشارکت کے حصول کے لئے ثنا نہ پڑھے اور اسی طرح یہی حکم ہے اگر مقتدی امام کو دوسرے سجدے میں پائے۔(ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص232، کوئٹہ)

نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے: "(یأتی بہ المسبوق) فی ابتداء ما یقضیہ بعد الثناء فانہ یثنی حال اقتدائہ" ترجمہ: مسبوق اپنی بقیہ رکعت کی ابتدا میں ثنا کے بعد تعوذ پڑھے گا کیونکہ وہ اقتدا کی حالت میں بھی ثنا پڑھے گا۔

اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: "لا وجہ لھذا التعلیل قال فی الشرح: ویثنی ایضاً حال اقتدائہ ...وکلامہ یقتضی ان المسبوق یثنی مرتین وھو خلاف المشھور" ترجمہ: اس علت کو بیان کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اور شرح میں فرمایا کہ مسبوق اقتدا کی حالت میں بھی ثنا پڑھے گا۔۔۔ اور ان کا کلام اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ مسبوق دو مرتبہ ثنا پڑھے گا اور یہ خلاف مشہور ہے۔(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ282، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم